جنگ
Dated: 04-27-2013

3 دن میں 2 ہڑتالیں، متحدہ نے اپنا انتخابی منشور پیش کردیا، معراج الہدیٰ

جماعت اسلامی کے خلاف منظم منصوبہ بندی کے ساتھ پرتشدد کارروائیاں کی جارہی ہیں، محمد حسین محنتی، مستقیم نورانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی سندھ کے امیر ڈاکٹر معراج الہدیٰ صدیقی نے کہا ہے کہ تین دن میں دو ہڑتالیں کر کے متحدہ نے اپنا انتخابی منشور پیش کردیا ہے۔ کراچی میں آزادانہ اور پرامن انتخابات فوج کی نگرانی کے بغیر ممکن نہیں۔ دہشتگردوں نے جماعت اسلامی کے کارکنوں کے خلاف پرتشدد کارروائیاں تیز کردی ہیں، پولیس دہشتگردوں کی بی ٹیم بن چکی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کراچی میں تمام نوگوایریاز ختم کیئے جائیں، بیریئر ہٹا کر دوسری جماعتوں کے نمائندوں کیلئے بند کیئے گئے راستے فی الفور کھولے جائیں، جماعت اسلامی کے خلاف پرتشدد کارروائیوں کا سلسلہ بند کیا جائے، ان کارروائیوں میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ادارہ نورحق میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، پریس کانفرنس سے امیر جماعت اسلامی کراچی محمد حسین محنتی، جے یو پی کراچی کے رہنما مستقیم نورانی نے بھی خطاب کیا، اس موقع پر جماعت اسلامی کے رہنما راشد نسیم، صدیقی، نصراللہ خان شجیع، حافظ نعیم الرحمٰن، راجہ عارف سلطان، فاروق نعمت اللہ، زاہد عسکری ودیگر رہنما بھی موجود تھے۔ محمد حسین محنتی نے صحافیوں کو جماعت اسلامی کے کارکنوں پر کیئے جانے والے تشدد اور اغواء کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ شہر بھر میں جماعت اسلامی کے خلاف ایک منظم منصوبہ بندی کے ساتھ پرتشدد کاروائیاں تیزی سے جاری ہیں۔ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تازہ ترین کاروائیاں گذشتہ شب کی ہیں جب فیڈرل بی ایریا بلاک 9 میں جماعت اسلامی کے کارکنان اعزاز اور سعد علی خان کو دہشت گردوں نے اغواء کیا اور تشدد کا نشانہ بناتے ہوئے اپنے آفس میں لے گئے اور وہاں بھی ان پر تشدد کیا گیا، اس موقع پر PS-3191 نمبر پلیٹ کی پولیس وین اور پولیس بھی موجود تھی مگر اس نے روکنے کی کوشش نہیں کی۔ اس موقع پر زخمی سعد علی خان نے صحافیوں کو اپنے اوپر ہونیوالی پرتشدد کارروائی کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ علاوہ ازیں نارتھ ناظم آباد میں انتخابی مہم کے سلسلے میں گھر گھر رابطہ عوام میں مصروف جماعت اسلامی کے کارکنان کو ایک روز قبل ایک جماعت کے امیدوار نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر اغوا کیا اور بلاک G میں واقع اپنے الیکشن آفس لے گئے جہاں انہیں محبوس رکھا، بدترین تشدد کا نشانہ بنایا، ان کے موبائل فون اور شناختی کارڈ چھین لیے اور بعد ازاں انہیں پولیس کے حوالے کردیا۔ پولیس جماعت اسلامی کے مظلوم کارکنان کو تھانے لے گئی اور ان کی دادرسی کے بجائے الٹا ایس ایچ او کی نگرانی میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ جماعت اسلامی کراچی کے جنرل سیکریٹری نسیم صدیقی جب ایف آئی آر درج کرانے پہنچے تو ایف آئی آر تک درج نہ کی گئی۔ اس صورتحال کے باجود ہم نے شہر میں کوئی احتجاج یا ہڑتال کی کال نہیں دی، 23 اپریل کو کچرا کنڈی میں بم دھماکے کو ایک جماعت نے اپنے دفتر پر حملے کا رنگ دیا اور معصوم شہریوں کی شہادت پر اپنے کارکنوں کے قتل کا بہانہ بنا کر بدھ 24 اپریل کو پورے صوبے میں ہڑتال کی گئی اور آج بھی پورے سندھ میں ہڑتال ہے اور کاروبار زندگی معطل کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے شہری سخت مسائل و مشکلات سے دوچار ہوگئے ہیں اگر اسی طرح آئے دن ہڑتالیں ہوتی رہیں تو سیاسی جماعتیں کس طرح انتخابی مہم چلائیں گی اور عوامی رابطہ کریں گی۔ مستقیم نورانی نے کہا کہ ایک بار پھر شہر کو یرغمال بنایا جارہا ہے، کراچی میں جبر کی بنیاد پر کاروبار زندگی معطل کروایا جاتا ہے، شاہ فیصل کالونی میں جے یو پی کے انتخابی جلسے کو متحدہ نے اسلحہ کے زور پر ختم کرادیا۔